قرآن مجید کا قدیم ترین مطبوعہ نسخہ

"ابھی تک یہ خیال کیا جاتا رہا ہے کہ جرمنی کے شہر ہمبرگ میں ۱۶۰۴ء میں طبع ہونے والے نسخۂ قرآن کو دُنیا کے قدیم ترین مطبوعہ نسخہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے، لیکن بنگلور سے جاری ہونے والے انگریزی ماہنامہ اسلامک وائس (نومبر ۱۹۹۰ء) میں شائع [شدہ] ایک اطلاع کے بموجب اٹلی میں حال میں ہی ایک نسخۂ قرآن دریافت ہوا ہے جس کی طباعت اٹلی کے شہر وینس میں ۱۵۳۷ء میں ہوئی ہے اور اب تک کی معلومات کے تحت یہ دُنیا کا قدیم ترین مطبوعہ نسخۂ قرآن ہے۔ میلان یونیورسٹی۔ اٹلی کے عربی زبان و ادب کے پروفیسر Sergionia کے مطابق اس کی طباعت کا فریضہ Peganino Dei Peganani نامی ایک شخص نے انجام دیا ہے۔ وینس میں جس کا عربی نام بُندقیہ ہے، قرآن کریم کی اوّلیں طباعت قرینِ قیاس معلوم ہوتی ہے۔ اس کی تائید السائیکلوپیڈیا آف اسلام (جلد اوّل، مطبوعہ ۱۹۲۳ء، ص ۷۹۳) سے بھی ہوتی ہے۔ عربی کے مشہور و معروف دانشور عمر الدسوقی (فی الادب الحدیث، جلد اوّل، طبع ہفتم، ص ۵۱) اور عیسائی مصنّف جرجی زیدان (کتاب آداب اللغتہ العربیہ، جلد چہارم، ص ۴۳) نے بھی اِس کا ذکر کیا ہے۔ اُنھوں نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ وینس میں طبع ہونے والے قرآن کے (تقریباً سارے) نسخے اس اندیشے کے تحت تلف کر دیے گئے تھے کہ کہیں ان کی اشاعت عیسائی عقائد پر اثر انداز نہ ہو، مگر متذکرہ بالا نسخے کی دریافت سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض نسخے زمانے کی دستبرد سے محفوظ رہ گئے تھے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ زیر بحث نسخہ واحد نسخہ ہو جو معجزاتی طور پر تلف ہونے سے بچ گیا تھا۔

نسخہ مذکور وینس میں واقع ایک لائبریری Saint Michale library میں محفوظ دیگر قدیم کتابوں کے درمیان پایا گیا، غالباً اِس پر قرآن ہونے کا شبہ نہیں ہوا، ورنہ یہ بھی تلف کر دیا جاتا۔ یہ ایک معجزہ ہی ہے کہ لائبریری کا عملہ اِس سے بے خبر رہا۔" [ڈاکٹر مقصود احمد، "قرآن مجید کے اہم نسخے / ترجمے"، خدا بخش لائبریری جرنل (پٹنہ)، شمارہ ۱۰۷ (۱۹۹۷ء)، ص ۱۳۳-۱۳۴]